1535-اللہ تعالی پر انسان کی طرف سے قسم ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

سوال

کیا اس دور میں کسی انسان کیلئے یہ جائز ہے کہ اللہ تعالی پر قسم ڈالے کہ اسکے لئے فلاں فلاں اشیاء پوری کردے، چاہے وہ اللہ کی چاہت کے مطابق ہو یا نا ہوں۔

پسندیدہ جواب

کسی مسلمان کیلئے اللہ تعالی پر قسم ڈالنا جائز نہیں ہے، مثلاوہ کہے : "یا رب! میں تجھ پر قسم ڈال دی ہے کہ بارش نازل کر"، یا کہے : "یہود کو شکست سے دوچار کر"، یا کہے : "فلاں شخص کو مال و دولت سے نواز" یا کہے : "فلاں کو اتنا اتنا مال عطا کر" یا کہے : "ابھی کھڑے پیر مجھے میری چاہت عطا کر" وغیرہ وغیرہ

کیونکہ اسکا مطلب ہے کہ بندہ اللہ تعالی پر کوئی چیز لازم اور فرض کر رہا ہے، حالانکہ اللہ تعالی ہی بندوں کو احکامات دیتا ہے، بندے اس لائق نہیں ہیں کہ وہ اللہ تعالی پر [نعوذ باللہ] کوئی حکم ٹھونسے، اس انداز سے عقیدہ توحید ختم ہوجائے گا، یا کم از کم اسکی نیت کے مطابق عقیدہ توحید میں نقص ضرور آئے گا۔

سلف سے جو کچھ اس بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے اللہ تعالی پر قسم ڈالی، تو یہ عین ممکن ہے کہ وہ انہوں نے دعا کے انداز میں کہا ہو، جبکہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم : (بیشک اللہ کے کچھ بندے ہیں اگر ان میں سے کوئی اللہ تعالی پر قسم ڈال دے تو اللہ انکی قسم پوری کردے) بخاری (2703)، اس حدیث کو اگر اسی مفہوم میں مان بھی لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی اس بندے کی دعا قبول فرمائے گا، یہ بھی ذہن نشین رہے کہ وہ [نیک] آدمی اللہ تعالی پر قسم ڈالے گا نہیں۔ واللہ اعلم.